امام زمانہ (عج) کی چالیس حدیثیں

<"xml encoding="UTF-8?>

امام زمانہ (عج) کی چالیس حدیثیں

1.یہی عقیدہ ہمارے حق میں بہتر ہے

قال الامام المهدي، صاحب العصر و الزّمان سلام اللّه علیه و عجّل اللّه تعالی فرجه الشّریف:
الَّذی یَجِبُ عَلَیْکُمْ وَ لَکُمْ أنْ تَقُولُوا: إنّا قُدْوَةٌ وَ أئِمَّةٌ وَ خُلَفاءُ اللّهِ فی أرْضِهِ، وَ اُمَناؤُهُ عَلی خَلْقِهِ، وَ حُجَجُهُ فی بِلادِهِ، نَعْرِفُ الْحَلالَ وَالْحَرامَ، وَ نَعْرِفُ تَأویلَ الْکِتابِ وَ فَصْلَ الْخِطابِ.(1)
ترجمہ : امام مہدی علیہ السلام نے فرمایا: تم پر واجب ہے اور تمہارے حق میں بہتر ہے کہ اس حقیقت کی قائل ہوجاؤ کہ ہم اہل بیت رسول (ص) قائد و رہبر اور تمام امور کی اساس و محور، روئے زمین پر خلفاء اللہ، خدا کی مخلوقات پر اس کے امین اور شہروں اور قریوں میں اس کی حجت ہیں؛ ہم حلال و حرام کو جانتے اور سمجھتے ہیں اور قرآن مجید کی تفسیر و تأویل کی معرفت رکھتے ہیں.

2.خاتم الاوصیاء کے صدقے بلائیں ٹل جاتی ہیں

قالَ علیه السلام : أنَا خاتَمُ الْأَوْصیاءِ، بی یَدْفَعُ الْبَلاءُ عَنْ أهْلی وَشیعَتی.(2)

فرمایا: میں نبی اکرم (ص) کا آخرین وصی اور خاتم الاوصیاء ہوں اور میرے صدقے میرے اہل اور میرے شیعوں سے بلائیں اور آفات ٹل جاتی ہیں.

3.زمانہ غیبت کے حاکم

قالَ علیه السلام : أمَّا الْحَوادِثُ الْواقِعَةُ فَارْجِعُوا فیها إلی رُواةِ حَدیثِنا (أحادیثِنا)، فَإنَّهُمْ حُجَّتي عَلَیْکُمْ وَ أنَا حُجَّةُ اللّهِ عَلَیْهِمْ.(3)

فرمایا: [سیاسی، عبادی، اقتصادی، فوجی، ثقافتی، سماجی امور میں] تمہارے لئیے پیش آنے والے حوادث و واقعات میں ہماری حدیثوں کے راویوں یعنی فقہاء سے رجوع کرو؛ وہ زمانہ غیبت میں تمہارے اوپر ہماری حجت ہیں اور میں ان کے اوپر خدا کی حجت ہوں.

4.دور ہوجاؤگے تو امام کو کوئی نقصان نہ ہوگا

قالَ علیه السلام : الحَقُّ مَعَنا، فَلَنْ یُوحِشَنا مَنْ قَعَدَعَنّا، وَ نَحْنُ صَنائِعُ رَبِّنا، وَ الْخَلْقُ بَعْدُ صَنائِعِنا.(4)

فرمایا: حق ہم اہل بیت رسول اللہ کے ہمراہ ہے پس ہم سے کسی کی کنارہ کشی ہمیں وحشتزدہ نہیں کرتی کیونکہ ہم خداوند متعال کے تربیت یافتہ ہیں اور دیگر مخلوقات ہمارے ہاتھوں میں پلی ہیں.

5.بہشت میں صاحب فرزند ہونا

قالَ علیه السلام : إنَّ الْجَنَّةَ لا حَمْلَ فیها لِلنِّساءِ وَ لا وِلادَةَ، فَإذَا اشْتَهی مُؤْمِنٌ وَلَدا خَلَقَهُ اللّهُ عَزَّ وَ جَلَّ بِغَیرِ حَمْلٍ وَ لا وِلادَةٍ عَلَی الصُّورَةِ الَّتی یُریدُ کَما خَلَقَ آدَمَ علیه السلام عِبْرَةً.(5)

فرمایا: بے شک جنت میں عورتوں کے لئے حمل اور زچگی نہیں ہے؛ پس اگر کوئی مؤمن اولاد کی تمنا کرے تو خداوند متعال بغیر حمل و ولادت کے اس کو اس کا پسندیدہ بچہ عنایت فرمائے گا بالکل اسی صورت میں جس صورت میں اس نے ارادہ کرکے آدم علیہ السلام کو خلق کیا تا کہ ہم سبق حاصل کریں.

6.ولی اللّٰه کے ساتھ بحث و جدل بالکل نہیں

قالَ علیه السلام : لا یُنازِعُنا مَوْضِعَهُ إلاّ ظالِمٌ آثِمٌ، وَ لا یَدَّعیهِ إلاّج احِدٌ کافِرٌ.(6)

فرمایا: کوئی بھی ہمارے ساتھ ولایت و امامت کے مرتبے کے اوپر بحث و نزاع نہیں کرتا مگر وہ شخص جو ظالم اور گنہگار ہو اسی طرح کوئی ولایت و امامت وہبیہ کا دعوی نہیں کرتا سوائے اس شخص کے جو منکر اور کافر ہو.

7.حق صرف اہل بیت کے پاس ہے اور بس

قالَ علیه السلام : إنَّ الْحَقَّ مَعَنا وَ فینا، لا یَقُولُ ذلِكَ سِوانا إلاّ کَذّابٌ مُفْتَرٍ، وَ لا یَدَّعیهِ غَیْرُنا إلاّ ضالٌّ غَوِیٌّ.(7)

فرمایا: حق و حقیقت - تمام امور اور تمام حالات میں - ہمارے پاس اور ہم اہل بیت کے درمیان ہے اور اگر یہ بات ہمارے سوا کسی اور نے کہی تو وہ جھوٹا اور اہل افترا ہے اور ہمارے سوا صرف گمراہ لوگ یہ دعوی کرتے ہیں.

8.جق و حقیقت کے لئے کمال ہے

قالَ علیه السلام : أبَی اللّهُ عَزَّ وَ جَلَّ لِلْحَقِّ إلاّ إتْماما وَ لِلْباطِلِ إ لاّزُهُوقا.(8)

فرمایا: بے شک خداوند متعال حق کو بہر صورت کامل کردیتا ہے اور باطل کو بہر صورت نابود اور مضمحل کردیتا ہے.

9.امام زمان کے کندھوں پر کسی طاغوت کی بیعت نہیں ہے

قالَ علیه السلام : إنَّهُ لَمْ یَکُنْ لاِ حَدٍ مِنْ آبائی إلاّ وَ قَدْ وَقَعَتْ فی عُنُقِه بَیْعَةٌ لِطاغُوتِ زَمانِهِ، و إنّی أخْرُجُ حینَ أخْرُجُ وَ لا بَیْعَةَ لاِ حَدٍ مِنَ الطَّواغیتِ فی عُنُقی.(9)

فرمایا: بے شک میرے آباء و اجداد (ائمہ طاہرین علیہم السلام) کے ذمے ان کے زمانوں کے طاغوتوں کی بیعت تھی مگر میں ایسی حالت میں ظہور کروں گا کہ کسی بھی طاغوت کی بیعت میرے ذمے نہ ہوگی.

10. امام زمان علیہ السلام اور عدل کا قیام

قالَ علیه السلام : أنَا الَّذی أَخْرُجُ بِهذَا السَیْفِ فَأمْلاَ الأَرْضَ عَدْلا وَ قِسْطا کَما مُلِئَتْ ظُلْما وَ جَوْرا.(10)

فرمایا: میں وہی ہوں جو یہی تلوار (ذوالفقار) اٹھا کر ظہور کروں گا اور زمین کو اسی طرح عدل و انصاف سے بھردوں گا جس طرح کہ یہ ظلم و جور سے بھری ہوئی ہوگی.

11. اپنے امور امام کے سپرد کرو

قالَ علیه السلام : اِتَّقُوا اللّهُ وَ سَلِّمُوا لَنا، وَ رُدُّوا الاْ مْرَ إلَیْنا، فَعَلَیْنا الاْ صْدارُ کَما کانَ مِنَّا الاْیرادُ، وَ لا تَحاوَلُوا کَشْفَ ما غُطِّیَ عَنْکُمْ.(11)

فرمایا: خدا سے ڈرو اور ہمارے سامنے سر تسلیم خم کرو اور اپنے امور ہمیں واگذار کردو کیونکہ یہ ہمارا فریضہ ہے کہ تمہیں بے نیاز اور سیراب کردیں جیسا کہ یہ ہماری ہی ذمہ داری ہے کہ تمہیں معرفت کے چشموں میں داخل کردیں اور ان چیزوں کو کشف کرنے کی کوشش نہ کرو جو تم سے چھپائی گئی ہیں.

12. خمس و زکات محض اموال کی تطہیر کے لئے

قالَ علیه السلام : أمّا أمْوالُکُمْ فَلا نَقْبَلُها إلاّ لِتُطَهِّرُوا، فَمَنْ شاءَ فَلْیَصِلْ، وَ مَنْ شاءَ فَلْیَقْطَعْ.(12)

فرمایا: تمہارے اموال - خمس و زکات - ہم اس لئے قبول کرتے ہیں کہ تمہارے زندگی اور تمہارا مال پاک و طاہر ہوجائے پس جو چاہے متصل ہوجائے اور جو چاہے منقطع ہوجائے (پس جو چاہے ادا کرے اور جو چاہے ادا نہ کرے)

13. امام مؤمنین کے احوال پر آگاہ ہیں

قالَ علیه السلام : إنّا نُحیطُ عِلْما بِأنْبائِکُمْ، وَ لا یَعْزُبُ عَنّا شَیْی ءٌ مِنْ أخْبارِکُمْ.(13)

فرمایا: ہم تمہاری احوال و اخبار پر احاطہ رکھتی ہین اور تمہاری کوئی بات ہم سی مخفی نہین ہی.

14. حاجت طلب کرنے کا وقت اور کیفیت

قالَ علیه السلام : مَنْ کانَتْ لَهُ إلَی اللّهِ حاجَةٌ فَلْ یَغْتَسِلْ لَیْلَةَ الْجُمُعَةِ بَعْدَ نِصْفِ اللَّیْلِ وَ یَأتِ مُصَلاّهُ.(14)

فرمایا: جو شخص خدا کی بارگاہ سے حاجت مانگنا چاہتا ہے پس وہ شب جمعہ نصف شب کے بعد غسل کرکے راز و نیاز و مناجات کے لئے اپنی جائے نماز پر قرار پائے.

15. مؤمنین کی ایک دوسرے کے لئے طلب مغفرت

قالَ علیه السلام : یَابْنَ الْمَهْزِیارِ! لَوْلاَ اسْتِغْفارُ بَعْضِکُمْ لِبَعْضٍ، لَهَلَكَ مَنْ عَلَیْها، إلاّ خَواصَّ الشّیعَةِ الَّتی تَشْبَهُ أقْوالُهُمْ أفْعالَهُمْ.(15)

فرمایا: اگر تم میں سے بعض کی بعض دوسروں کے لئے طلب بخشش و مغفرت نہ ہوتی، روئے زمین پر موجود سارے انسان ہلاک ہوجاتے سوائے ان خاص و خالص شیعوں کے جن کا کردار ان کی گفتار کے مطابق ہے.

16. امام حسین (ع) کے زندہ ہونے کا عقیدہ کفر و گمراہی ہے

قالَ علیہ السلام : وَأمّا قَوْلُ مَنْ قالَ: إنَّ الْحُسَیْنَ لَمْ یَمُتْ فَکُفْرٌ وَتَکْذیبٌ وَ ضَلالٌ.(16)

فرمایا: اور امام حسین علیہ السلام کو موت نہ آنے اور آپ (ع) کے زندہ ہونے کے قائل ہیں ان کا یہ عقیدہ کفر، تکذیب اور گمراہی ہے.

17. تربت سیدالشہداء (ع) کی تسبیح کی فضیلت

قالَ علیہ السلام : مِنْ فَضْلِهِ، أنَّ الرَّجُلَ یَنْسَی التَّسْبیحَ وَ یُدیرُا السَّبْحَةَ، فَیُکْتَبُ لَهُ التَّسْبیحُ.(17)

فرمایا: حضرت سیدالشہداء علیہ السلام کی تربت کی تسبیح کی ایک فضیلت یہ ہے کہ اگر کسی کے ہاتھ میں ہو اور وہ ذکر و تسبیح بھول جائے اور تسبیح پھیراتا رہےتو اس کے لئے ذکر و تسبیح لکھی جاتی ہے.

18. فعل حرام اور طعام حرام کے ساتھ روزہ توڑنے کا کفارہ

قالَ علیہ السلام : فیمَنْ أفْطَرَ یَوْما مِنْ شَهْرِ رَمَضان مُتَعَمِّدا بِجِماعٍ مُحَرَّمٍ اَوْ طَعامٍ مُحَرَّمٍ عَلَیْهِ: إنَّ عَلَیْهِ ثَلاثُ کَفّاراتٍ.(18)

فرمایا: جو شخص ماہ رمضان کا روزہ قصدا و ارادتاً حرام مجامعت کے ذریعے توڑ دے یا حرام کھانا کھا کر توڑ دے؛ اس پر تینوں کفارے واجب ہیں. (یعنی یہ کہ روزے کی قضاء رکھنی پڑے گی اور مزید یہ کہ 60 روزے رکھنے پڑیں گے؛ ساٹھ مساکین کو کھانا کھلانا پڑے گا اور ایک غلام بھی آزاد کرنا پڑے گا.)

19. عطسہ کی برکت

قالَ علیہ السلام : ألا أبَشِّرُکَ فِی الْعِطاسِ؟ قُلْتُ: بَلی، فَقالَ: هُوَ أمانٌ مِنَ الْمَوْتِ ثَلاثَةَ أیّامٍ.(19)

نسیم خادم کہتے ہیں: میں امام مہدی علیہ السلام کے حضور چھینکا تو آپ علیہ السلام نے فرمایا: کیا تمہیں چھینک کے بارے میں بشارت نہ دوں؟

میں نے عرض کیا: کیوں نہیں مولائے من.

فرمایا: چھینک آنے سے موت تین روز تک ٹل جاتی ہے.

20. امام زمان (عج) کا نام لینے سے پرہیز کی ضرورت

قالَ علیہ السلام : مَلْعُونٌ مَلْعُونٌ مَنْ سَمّانی فی مَحْفِلٍ مِنَ النّاسِ. (وَ قالَ علیہ السلام :) مَنْ سَمّانی فی مَجْمَعٍ

مِنَ النّاسِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُاللّهِ.(20)

فرمایا: ملعون ہے اور خدا کی رحمتوں سے دور ہے وہ جو لوگوں کی کسی محفل میں میرا نام [جو رسول اللہ (ص) کا نام بھی ہے] زبان پر لائے.

نیز آپ (ع) نے فرمایا: جو شخص کسی مجمع میں میرا [اصلی] نام زبان پر جاری کرے اس پر خدا کی لعنت ہے.

21. ہمارے اعمال امام کے ساتھ ہماری قربت کا باعث ہوں

قالَ علیه السلام : لِيَعْمَل كُلُّ امْرِئٍ مِنْكُمْ ما يَقْرُبُ بِهِ مِنْ مَحَبَّتِنا، وَ لْيَتَجَنَّب ما يُدْنيهِ مِنْ كَراهيَّتِنا وَ سَخَطِنا، فَاِنَّ امْرَءاً يَبْغَتُهُ فُجْأَةٌ حينَ لا تَنْفَعُهُ تَوْبَةٌ وَ لا يُنْجيهِ مِنْ عِقابِنا نَدَمٌ عَلى حُوبَةٍ.(21)

فرمایا: تم میں سے ہر شخص کو ایسے اعمال انجام دینے چاہئیں جو ہماری قربت کا باعث بنتے ہیں اور ہماری محبت کا سبب بنتے ہیں اور تم میں سے ہر شخص کو ہر اس عمل سے پرہیز کرنا چاہئے جو ہماری ناپسندیدگی اور کراہیت اور غیظ و غضب کا موجب بنتا ہو؛ پس بعید از قیاس نہیں ہے کہ انسان کو اچانک موت آئے اور اس کے لئے نہ توبہ فائدہ مند ہو اور نہ ہی اس کا اظہار ندامت اس کو ہمارے اور خدا کے عِقاب وعذاب سے بچاسکتاہو.

22. ختنہ نہ کرنے کا نتیجہ

قالَ علیه السلام : إنَّ الاْ رْضَ تَضِجُّ إلَى اللّهِ عَزَّ وَ جَلَّ مِنْ بَوْلِ الاْ غْلَفِ أرْبَعينَ صَباحا.(22)

فرمایا: ختنہ نہ ہونے والے شخص کی رفع حاجت سے زمین چالیس روز تک آہ و نالہ اور خدا کی بارگاہ میں شکایت و فریاد کرتی ہے.

23. بعد از نماز سجدہ شکر کی منزلت

قالَ علیه السلام : سَجْدَةُ الشُّكْرِ مِنْ ألْزَمِ السُّنَنِ وَ أوْجَبِها.(23)

فرمایا: ہر نماز کے بعد سجدہ شکر لازم ترین اور واجب ترین سنت ہے.

24. امام اہل زمین کے لئے امان ہیں

قالَ علیه السلام : إنّی لَامانٌ لاِ هْلِ الاْ رْضِ كَما أنَّ النُّجُومَ أمانٌ لاِ هْلِ السَّماءِ.(24)

فرمایا: یقیناً میں زمین پر بسنے والی موجودات کے لئے امان ہوں جیسے کہ اہل آسمان کے لئے ستارے امان ہیں.

25. امام کا قلب مشیت الہی کا ظرف ہے

قالَ علیه السلام : قُلُوبُنا اَوْعِيَةٌ لِمَشيَّةِ اللّهِ، فَإذا شاءَ شِئْنا.(25)

فرمایا: ہمارے (یعنی ائمۂ معصومین (ع) کے) قلوب مشیت الہی اور ارادہ خداوندی کے ظروف ہیں پس وہ جب بھی ارادہ کرے ہم بھی ارادہ کرتے ہیں.

26. امام (ع) کسی کے دور ہونے سے خائف نہیں ہوتے

قالَ علیه السلام : إنَّ اللّهَ مَعَنا، فَلافاقَةَ بِنا إلی غَیْرِهِ، وَالْحَقُّ مَعَنا فَلَنْ یُوحِشَنا مَنْ قَعَدَ عَنّا.(26)

فرمایا: خدا ہمارے ساتھ ہے اور ہم دوسروں کے محتاج نہیں ہیں اور حق ہمارے ساتھ اور ہمارے پاس ہے پس جو ہم سے روگردانی کرے ہمیں اس کی کوئی پروا نہیں ہوتی.

27. نماز شیطان کی ناک خاک پر رگڑتی ہے

قالَ علیه السلام : ماأرْغَمَ أنْفَ الشَّیْطانِ بِشَیْئٍ مِثْلِ الصَّلاةِ.(27)

فرمایا: کوئی بھی عمل نماز کی مانند شیطان کی ناک ذلت کی خاک پر نہیں رگڑتا.

28. دوسروں کے مال میں تصرف؛ ہرگز نہیں

قالَ علیه السلام : لا یَحِلُّ لِأَحَدٍ أنْ یَتَصَرَّفَ فی مالِ غَیْرِهِ بِغَیْرِ إذْنِهِ.(28)

فرمایا: مالک اور صاحب مال کی اجازت کے بغیر کسی کے مال و اسباب میں تصرف کرنا جائز نہیں ہے.

29. نماز کے بعد تعقیبات و تسبیحات کی فضیلت

قالَ علیه السلام : فَضْلُ الدُّعاءِ وَ التَّسْبیحِ بَعْدَ الْفَرائِضِ عَلَی الدُّعاءِ بِعَقیبِ النَّوافِلِ کَفَضْلِ الْفَرائِضِ عَلَی النَّوافِلِ.(29)

فرمایا: مستحب نمازوں کی تعقیبات و دعا کی نسبت واجب نمازوں کی تعقیبات و دعا کی فضیلت ویسی ہی ہے جیسے کہ واجب نمازوں کو مستحب نمازوں کی نسبت حاصل ہے.

30. نماز جعفر طیار (ع) کی کا صحیح وقت

قالَ علیه السلام : أفْضَلُ أوْقاتِها صَدْرُا النَّهارِ مِنْ یَوْمِ الْجُمُعَةِ.(30)

فرمایا: (نماز جعفر طیار بجالانے کے لئے) بہترین اور بافضیلت ترین وقت جمعہ کے روز زوال آفتاب سے قبل کا وقت ہے.

31. نماز صبح میں تأخیر باعث لعنت ہے

قالَ علیه السلام : مَلْعُونٌ مَلْعُونٌ مَنْ أخَّرَ الْغَداةَ إلی أنْ تَنْقَضِی النُّجُومُ.(31)

فرمایا: ملعون ہے ملعون ہے وہ جو نماز فجر میں قصداً اس وقت تک تأخیر کردے کہ آسمان سے ستارے غائب ہوجائیں اور زمین پر روشنی پھیل جائے.

32. امام خدا کے فضل سے خودکفیل ہیں

قالَ علیه السلام : إنَّ اللّهَ قَنَعَنا بِعَوائِدِ إحْسانِهِ وَ فَوائِدِ اِمْتِنانِهِ.(32)

فرمایا: بتحقیق خداوند متعال نے ہم اہل بیت کو اپنے احسان اور نعمتوں کے بموجب قانع اور خودکفیل کردیا ہے.

33. امام امام زمان (عج) کے منکرین کا انجام

قالَ علیه السلام : إنَّهُ لَیْسَ بَیْنَ اللّهِ عَزَّ وَ جَلَّ وَ بَیْنَ أحَدٍ قَرابَةٌ، وَ مَنْ أنْکَرَنی فَلَیْسَ مِنّی، وَ سَبیلُهُ سَبیلُ ابْنِ نُوحٍ.(33)

فرمایا: خداوند متعال اور کسی بھی بندے کے درمیان قرابت اور رشتہ داری نہیں ہے - اور ہر شخص کو اس کے اعمال اور نیات کے حساب سے انعام ملے گا - جو شخص میرا انکار کردے - اور میرے وجود کو جھٹلادے - وہ ہمارے شیعیان اور محبین میں سے نہیں ہے اور اس کا انجام فرزند نوح کی مانند ہوگا.

34. زمین کسی حال میں بھی حجت سے خالي نہیں ہوتی

قالَ علیه السلام : أما تَعْلَمُونَ أنَّ الاْ رْضَ لا تَخْلُو مِنْ حُجَّةٍ إمّا ظاهِرا وَإمّا مَغْمُورا.(34)

فرمایا: آگاہ اور متوجہ رہو کہ زمین کسی حال میں حجت خدا سے خالی نہیں ہوتی چنانچہ حجت الهی یا تو ظاہر و آشکار ہے یا پھر پردہ غیبت میں ہے.

35. ظہور حق اور اضمحلال باطل کا اذن

قالَ علیه السلام : إذا أذِنَ اللّهُ لَنا فِی الْقَوْلِ ظَهَرَ الْحَقُّ، وَ اضْمَحَلَّ الْباطِلُ، وَ انْحَسَرَ عَنْکُمْ.(35)

فرمایا: اگر خداوند متعال ہمیں سخن و بیان کی اجازت دے دے؛ حق آشکار اور غالب ہوجائے گا؛ باطل نیست و نابود ہوگا اور تمہاری گھٹن اور مشکلات کا خاتمہ ہوگا.

36. عصر غیبت مین امام کے وجود سے فیض یابی کی کیفیت

قالَ علیه السلام : وَ أمّا وَجْهُ الاْ نْتِفاعِ بی فی غَیْبَتی فَکَالاْنْتِفاعِ بِالشَّمْسِ إذا غَیَّبَها عَنِ الاْ بْصارِ السَّحابُ.(36)

فرمایا: غیبت کے زمانے میں میرے وجود سے بہرہ مندی اور فیض حاصل کرنے کی کیفیت ویسی ہی ہے جیسے کہ بادل چھا جانے کی وجہ سے آنکھوں سے اوجھل ہونے والے سورج سے فائدہ اٹھایا جاتا ہے(سورج بادل کے پیچھے چھپ جانے کے باوجود نظام شمسی میں موجودہ اشیاء کو فائدہ پہنچا دیتا ہے چنانچہ امام زمانۂ غیبت میں بھی زمانۂ ظہور کی مانند فیض بخشتا ہے).

37. محبت اہل بیت کا پیمانہ احکام خداوندی پر عمل ہے

قالَ علیه السلام : وَاجْعَلُوا قَصْدَکُمْ إلَیْنا بِالْمَوَدَّةِ عَلَى السُّنَّةِ الْواضِحَةِ، فَقَدْ نَصَحْتُ لَکُمْ، وَ اللّهُ شاهِدٌ عَلَيَّ وَ عَلَیْکُمْ.(37)

فرمایا: ہماری مودت کی بنیاد خدا اور رسول (ص) کے احکام کی تعمیل پر استوار کرو؛ پس میں نے ضروری نصائح و ہدایات تمہیں دی ہیں؛ اور خداوند متعال تمہارے اور ہمارے اعمال کا شاہد و گواہ ہے.

38. وقت ظہور کا تعین کرنے والے جھوٹے ہیں

قالَ علیه السلام : أمّا ظُهُورُ الْفَرَجِ فَإنَّهُ إلَى اللّهِ، وَ کَذَبَ الْوَقّاتُونَ.(38)

فرمایا: میرے ظہور کا صحیح وقت خداوند متعال کے ارادے پر منحصر ہے اور جو جھوٹے ہیں وہ لوگ جو میرے ظہور کے وقت کا تعین کریں (اور اس سلسلے میں تاریخ اور وقت کا اعلان کریں)۔

39. آپ کے ظہور کے لئے زیادہ دعا کریں

قالَ علیه السلام : أکْثِرُواالدُّعاءَ بِتَعْجیلِ الْفَرَجِ، فَإنَّ ذلِكَ فَرَجَکُمْ.(39)

فرمایا: میرے ظہور میں تعجیل کے لئے زیادہ سے زیادہ دعا کیا کرو کیونکہ اس دعا مین تمہاری مشکلات کی آسانی مضمر ہے.

40. دعائے فرج کے صدور کی کیفیت

دَفَعَ إلَيَّ دَفْتَرا فیهِ دُعاءُالْفَرَجِ وَ صَلاةٌ عَلَیْهِ، فَقالَ : فَبِهذا فَادْعُ.(40)

ابو محمد حسن بن وجنا نامی ایک قابل وثوق و اعتماد مؤمن کہتے ہیں: میں طلائی پرنالے کے نیچے بیت اللہ الحرام میں تھا جب مجھے امام عصر عجَّلَ اللہُ تعالی فَرَجَہُ الشَّریف کی زیارت نصیب ہوئی. آپ علیہ السلام نہ مجھے ایک دفتر (کاپی) عطا فرمائے جس میں دعائے فًرَج اور آپ (ع) پر صلوات درج تھی. اور فرمایا :

اس مکتوب کے ذریعے دعا کرو اور میرے ظہور اور فَرَج کے لئے دعا کرو اور مجھ پر درود و تحیت بھیجو.

41. اور وہ دعا بروایت مشہور یہ ہے:

((اللّهُمَّ کُنْ لِوَلِیِّكَ فُلانِ بْنِ فُلانْ ((الْحُجَّةِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَسْکَريّ)) صَلَواتُكَ عَلَیْهِ وَ عَلى آبائِهِ فی هذِهِ السّاعَةِ وَ فی کُلِّ ساعَةٍ، وَلیّا وَحافِظا وَ قاعِدا وَ ناصِرا وَ دَلیلا وَ عَیْنا حَتّى تُسْکِنَهُ أرْضَكَ طَوْعا وَ تُمَتِّعَهُ فیها طَویلا)).(41)

....

مآخذ:

1- تفسير عيّاشى : ج 1، ص 16، بحارالا نوار: ج 89، ص 96، ح 58.
2- دعوات راوندى : ص 207، ح 563.
3- بحارالا نوار: ح 2، ص 90، ح 13، و53، ص 181، س 3، وج 75، ص 380، ح 1.
4- بحارالا نوار: ج 53، ص 178، ضمن ح 9.
5- بحارالا نوار: ج 53، ص 163، س 16، ضمن ح 4.
6- بحارالا نوار: ج 53، ص 179، ضمن ح 9.
7- بحارالا نوار: ج 53، ص 191، ضمن ح 19.
8- بحارالا نوار: ج 53، ص 193، ضمن ح 21.
9- الدّرّة الباهرة : ص 47، س 17، بحارالا نوار: ج 56، ص 181، س 18.
10- بحارالانوار: ج 53، ص 179، س 14، و ج 55، ص 41.
11- إكمال الدّين : ج 2، ص 510، بحارالا نوار: ج 53، ص 191.
12- إكمال الدّين : ج 2، ص 484، بحارالا نوار: ج 53، ص 180.
13- احتجاج : ج 2، ص 497، بحارالا نوار: ج 53، ص 175.
14- مستدرك الوسائل : ج 2، ص 517، ح 2606.
15- مستدرك ج 5، ص 247، ح 5795.
16- غيبة طوسى : ص 177، وسائل الشّيعة : ج 28، ص 351، ح 39.
17- بحارالا نوار: ج 53، ص 165، س 8، ضمن ح 4.
18- من لايحضره الفقيه : ج 2، ص 74، ح 317، وسائل الشّيعة : ج 10، ص 55، ح 12816.
19- إكمال الدّين : ص 430، ح 5، وسائل الشّيعة : ج 12، ص 89، ح 15717.
20- وسائل الشّيعة : ج 16، ص 242، ح 12، بحارالا نوار: ج 53، ص 184، ح 13 و 14.
21- بحارالا نوار: ج 53، ص 176، س 5، ضمن ح 7، به نقل از احتجاج .
22- وسائل الشّيعة : ج 21، ص 442، ح 27534.
23- وسائل الشّيعة : ج 6، ص 490، ح 3، بحارالا نوار: ج 53، ص 161، ضمن ح 3.
24- الدّرّة الباهرة : ص 48، س 3.
25- بحارالا نوار: ج 52، ص 51، س 4، به نقل از غيبة نعمانى .
26- بحارالا نوار: ج 53، ص 191، إكمال الدّين : ج 2، ص 511.
27- بحارالا نوار: ج 53، ص 182، ضمن ح 11.
28- بحارالا نوار: ج 53، ص 183، ضمن ح 11.
29- بحارالا نوار: ج 53، ص 161، ضمن ح 3.
30- بحارالا نوار: ج 56، ص 168، ضمن ح 4.
31- بحارالا نوار: ج 55، ص 16ؤ ضمن ح 13، و ص 86، ص 60، ح 20.
32- بحارالا نوار: ج 52، ص 38، ضمن ح 28.
33- بحارالا نوار: ج 50، ص 227، ح 1، به نقل از احتجاج .
34- بحارالا نوار: ج 53، ص 191، س 5، ضمن ح 19.

35- بحارالا نوار: ج 53، ص 196، س 12، ضمن ح 21.

36- بحارالا نوار: ج 53، ص 181، س 21، ضمن ح 10.

37- بحارالا نوار: ج 53، ص 179، س 16، ضمن ح 9.

38- بحارالا نوار: ج 53، ص 181، س 1، ضمن ح 10.

39- بحارالا نوار: ج 53، ص 181، س 23، ضمن ح 10.

40- إكمال الدّين شيخ صدوق : ص 443، ح 17، بحارالا نوار: ج 52، ص 31، ضمن ح 27.

41- كافى : ج 4، ص 162، ح 4، فلاح السّائل سيّدبن طاووس : ص 46..